السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک عالم دین کی تقریر سنی وہ کہہ رہے تھے کہ نفلی سجدے کے علاوہ دعا کرنا بدعت ہے یعنی سجدے میں دعا کرنے کے لئے نفل ادا کرے جب سجدے میں جائے تو پھر دعا کرے لیکن بعض کہتے ہیں کہ نفل کے علاوہ بھی سجدے میں دعا کی جا سکتی ہے۔ درست مسئلہ کیا ہے؟ اور دعا کس زبان میں مانگنی چاہیے۔ (اخت ابو حنظلہ، چیچہ وطنی چک 47/12-L)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدے کی حالت میں دعا مانگنا جائز و درست ہے خواہ سجدے نفلی ہوں یا فرضی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہے:

(أقرب ما یکون العبد من ربہ وہو ساجد؛ فاکثروا الدعاء)

(بندہ سب سے زیادہ اللہ کے قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے پس تم کثرت سے دعا کرو۔" (صحیح مسلم 215/482"

ایک اور حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(وأما السجود فاجتہدوا فی الدعاء فقمن أن یستجاب لکم)

(سجدے میں دعا مانگنے میں محنت کرو یہ زیادہ مناسب ہے کہ تمہاری دعا قبول کی جائے۔" (صحیح مسلم 208/489"

یہ احادیث صحیحہ عام ہیں ہر قسم کے سجدے کو شامل ہیں سجدہ خواہ نفلی ہو یا فرضی مناسب دعا کی جا سکتی ہے صرف نفلی سجدے کی تخصیص کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ نماز چونکہ عربی زبان میں ہے اسی لیے دعا بھی عربی میں ہی کریں۔ دنیا و آخرت کی بھلائی کی بے شمار دعائیں موجود ہیں وہ یاد کریں اور اپنی نمازوں میں اللہ تعالیٰ سے مانگا کریں اللہ تعالیٰ سب کی مشکلات آسان فرمائے۔ آمین اس مسئلہ پر راقم کا تفصیلی فتویٰ مجلة الدعوة میں طبع ہو چکا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الصلوٰة، صفحہ: 161

محدث فتویٰ